

تَجَارَةً تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكِنٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبُّ

سے (کمائے اور تجارت و کاروبار جس کے نقصان سے تم ڈرتے رہتے ہو اور وہ مکانات جنہیں تم پسند کرتے

إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا

ہو، تمہارے نزدیک اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) اور اس کی راہ میں جہاد سے زیادہ محبوب ہیں تو پھر

حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ٢٣

انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (عذاب) لے آئے، اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا ۲۳

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۖ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۖ إِذْ

بیشک اللہ نے بہت سے مقامات میں تمہاری مدد فرمائی اور (خصوصاً) حنین کے دن جب تمہاری

أَعَجَبْتُمْ كَثْرَتَكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ

(افراد کی قوت کی) کثرت نے تمہیں نازاں بنا دیا تھا پھر وہ (کثرت) تمہیں کچھ بھی نفع نہ دے

عَلَيْكُمْ إِلَّا رُضٌ بِمَا رَحِبْتُمْ ۖ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ ٢٥

سکی اور زمین باجود اس کے کہ وہ فراخی رکھتی تھی، تم پر تنگ ہو گئی چنانچہ تم پیٹھ دکھاتے ہوئے پھر گئے ۲۵

ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ

پھر اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) پر اور ایمان والوں پر اپنی تسکین (رحمت) نازل فرمائی اور

وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ط

اس نے (ملائکہ کے ایسے) لشکر اتارے جنہیں تم نہ دیکھ سکے اور اس نے ان لوگوں کو عذاب

وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۖ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ

دیا جو کفر کر رہے تھے، اور یہی کافروں کی سزا ہے ۲۶ پھر اللہ اس کے بعد بھی جس کی چاہتا ہے توبہ قبول فرماتا ہے

ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ ط وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ ٢٧

(یعنی اسے تو فیق اسلام اور توجیر رحمت سے نوازتا ہے)، اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۲۷